31

بارش کی وجہ سے اگر قبر خراب ہو جائے تو اس کو کیسے درست کیا جائے

مفتیان وعلماء کرام ومشائخ عظام ! اگر بارش کی وجہ سے قبر خراب ہو جائے یا بیٹھ جائے تو اس کو کیسے درست کیا جائے؟ کیا قبر کھول سکتے ہیں یا اس پر ویسے ہی مٹی ڈال دی جائے؟

الجواب بعون الوهاب وهو الموفق للصواب

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ أَمَّا بَعْدُ!

تازہ قبر کو دوبارہ کھولنا اور درست کرنا اگرچہ جائز ہے تاہم پھر بھی زیادہ مناسب یہی ہے کہ نئی اور پرانی ہر قسم کی قبر کو ویسے ہی درست کیا جائے اور کھولنے سے گریز کیا جائے تاکہ کسی بھی قسم کی پریشانی سے محفوظ رہا جا سکے۔

قبر کی حفاظت، نگہداشت اور نشانی کے طور پر کوئی ایسا اقدام کرنا جس سے عزیز و اقارب کو پتہ چلے کہ یہ ہماری والدہ، باپ، بھائی یا بیٹے کی قبر ہے شرعاً جائز ہے۔

قبر اگر بارش کی وجہ سے بیٹھ جاتی ہے اس کی شناخت ختم ہو جاتی ہے تو اس کو ازسرِ نو تعمیر کرنے کی بجائے بہتر یہ ہے کہ سلیپ تک کھدائی کر کے اس کو اچھی طرح دوبارہ بند کر دیا جائے اگر سلیپ ٹیڑھی ہو گئی ہو تو اس کو سیدھا کر کے اس پر مٹی ڈال کر قبر کو استوار کر دیا جائے اور قبر کو بنا دیا جائے۔ جیسا کہ حدیث مبارکہ میں ہے:

عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ، قَالَ: لَمَّا حَضَرَ أُحُدٌ دَعَانِي أَبِي مِنَ اللَّيْلِ، فَقَالَ: مَا أُرَانِي إِلَّا مَقْتُولًا

فِي أَوَّلِ مَنْ يُقْتَلُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ، وَإِنِّي لاَ أَتْرُكُ بَعْدِي أَعَزَّ عَلَيَّ مِنْكَ، غَيْرَ نَفْسِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ، فَإِنَّ عَلَيَّ دَيْنًا فَاقْضِ، وَاسْتَوْصِ بِأَخَوَاتِكَ خَيْرًا، فَأَصْبَحْنَا، فَكَانَ أَوَّلَ قَتِيلٍ وَدُفِنَ مَعَهُ آخَرُ فِي قَبْرٍ، ثُمَّ لَمْ تَطِبْ نَفْسِي أَنْ أَتْرُكَهُ مَعَ الآخَرِ، فَاسْتَخْرَجْتُهُ بَعْدَ سِتَّةِ أَشْهُرٍ، فَإِذَا هُوَ كَيَوْمِ وَضَعْتُهُ هُنَيَّةً غَيْرَ أُذُنِهِ.

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ جب جنگ احد کا وقت قریب آ گیا تو مجھے میرے باپ عبداللہ نے رات کو بلا کر کہا کہ مجھے ایسا دکھائی دیتا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے اصحاب میں سب سے پہلا مقتول میں ہی ہوں گا اور دیکھو نبی کریم ﷺ کے سوا دوسرا کوئی مجھے (اپنے عزیزوں اور وارثوں میں) تم سے زیادہ عزیز نہیں ہے، میں مقروض ہوں اس لیے تم میرا قرض ادا کر دینا اور اپنی (نو) بہنوں سے اچھا سلوک کرنا۔ چنانچہ جب صبح ہوئی تو سب سے پہلے میرے والد ہی شہید ہوئے۔ قبر میں آپ کے ساتھ ایک اور شخص بھی دفن کیا گیا۔ پر میرا دل نہیں مانا کہ انہیں دوسرے صاحب کے ساتھ یوں ہی قبر میں رہنے دوں۔ چنانچہ چھ مہینے کے بعد میں نے ان کی لاش کو قبر سے نکالا تو دیکھا کہ کان کے سوا باقی سارا جسم اسی طرح تھا جیسے دفن کیا گیا تھا۔ [1]

اب چونکہ سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کے والد محترم صحابی رسول شہید ہوئے تھے لیکن اس کے باوجود جب ان کو نکالا گیا تو ان کے کان کو قبر کی مٹی نے نقصان پہنچایا ہوا تھا تو اس لیے مناسب یہ ہے کہ میت کو قبر کے اندر رہنے دیا جائے اور کسی بھی قسم کی تبدیلی نہ کی جائے اس کے اوپر مٹی ڈال کر اچھی طرح قبر بنا دی جائے تا کہ اس کی حفاظت بھی ہو جائے اور وہ بطور نشانی باقی بھی رہے اور آنے جانے والوں کو اس کا پتہ بھی چلتا رہے۔

واللہ تعالیٰ أعلم وإسناد العلم إليه أسلم وصلى الله على نبيّنا محمّد وعلى آله وصحبه أجمعين

مفتیانِ عظام وعلماء کرام

#	مفتیان کرام	دستخط	#	مفتیان کرام	دستخط
1	حافظ محمد شریف حفظہ اللہ (فیصل آباد)	محمد شریف	2	عبدالعزیز نورستانی حفظہ اللہ (پشاور)	[signature]

[1] صحيح البخاري، كتاب الجنائز، بَابٌ: هَلْ يُخْرَجُ المَيِّتُ مِنَ القَبْرِ وَاللَّحْدِ لِعِلَّةٍ، حديث: 1351.

3	مفتی بلال عبدالکریم حفظہ اللہ (گلگت)	بلال احمد	4	ثناء اللہ زاہدی حفظہ اللہ (صادق آباد)	[signature]
5	غلام مصطفی ظہیر حفظہ اللہ (سرگودھا)	[signature]	6	عبدالغفار اعوان حفظہ اللہ (اوکاڑہ)	عبدالغفار
7	مفتی مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ (لاہور)	[signature]	8	مفتی محمد انس مدنی حفظہ اللہ (کراچی)	[signature]
9	واصل واسطی حفظہ اللہ (کوئٹہ)	واصل واسطی	10	ڈاکٹر کندی حفظہ اللہ (کشمیر)	[signature]

مشرف عام

حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ

[signature]

نائب رئیس

مفتی ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ

ارشاد الحق اثری

رئیس

مفتی حافظ عبدالستار الحماد حفظہ اللہ

[signature]